شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

"ادارہ ترجمان السنہ"

لاہور

فتاویٰ ثنائیہ

جس میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رح کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

محشی بحواشی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی رح

جلد اوّل

مرتبہ
حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر
ادارہ ترجمان السنۃ، ۷ ایبک روڈ، لاہور

طبع — دوم

مطبع — اشرف پریس لاہور

تاریخ طباعت — فروری ۱۹۷۲ء

تعداد — ۱۰۰۰

قیمت جلد اوّل مجلّد — ۲۸/- روپے

قیمت جلد ثانی مجلد — ۲۶/- روپے

کامل مجلد — [illegible] روپے

طابع وناشر

ادارہ ترجمان السنۃ

۷ ایبک روڈ۔ انارکلی لاہور

جواب ۳:- اس خاندان کے جد امجد حضرت اسمٰعیل نبی تھے ۔ قرآن مجید میں مذکور ہے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۔ یعنی اسمٰعیل بڑا راستباز نبی تھا ۔ بائبل سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسمٰعیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا موعود فرزند تھا ۔ (پیدائش باب ۱۷)

سوال ۴:- یہ ہے ۔ اس کی وجہ کیا ہے ۔ حضرت محمدؐ صاحب زمینِ عرب میں پیدا ہوئے حالانکہ جتنے انبیاء گذرے ہیں کل زمین کنعان میں پیدا ہوئے ۔

جواب ۴:- ہمارا اعتقاد تو یہ ہے کہ انبیاء ساری دنیا میں پیدا ہوئے ۔ یہاں تک کہ ہندوستان میں بھی پیدا ہوئے ۔ لہٰذا ہم پر یہ سوال وارد نہیں ہو سکتا ۔

سوال ۵:- اس بات کا ہم کو کافی طور پر پکی اور مستند روایات کا پتہ بتلایئے کہ قیام دنیا کب سے ہے ؟

جواب ۵:- دنیا کی ابتدا اور ابتدا سے آج تک کتنی مدت ہوئی ہے اس کا علم ہم کو نہیں ۔ قرآن و حدیث میں اس کا ذکر صاف لفظوں میں نہیں ملتا جو کوئی کہتا ہے اس کا خیالی اعتقاد ہے دگر ہیچ ۔ آپ کے پاس کوئی ثبوت ہو تو پیش کیجئے

۴ ۲ شعبان ۱۳۴۸ھ

حالاتِ بائبل[۱] بقلم حضرت مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی "

بائبل:- انبیائے بنی اسرائیل پر جس قدر کتب سماویہ نازل ہوئیں ان کو علمائے مسیحی نے لقب بائبل (بمعنی کتاب) دے کر دو حصوں میں تقسیم کیا ہے (۱) عہدِ عتیق یعنی حضرت مسیح کے قبل جتنی کتابیں انبیائے بنی اسرائیل پر اتریں ۔ (۲) عہدِ جدید یعنی اناجیل اربعہ کے ساتھ حواریوں کے اعمال خطوط اور مکاشفات پہلے عہدِ عتیق کا حال ملاحظہ ہو ۔

عہدِ عتیق:- مروج عہدِ عتیق میں ۳۹ کتابیں ہیں لیکن علمائے یہود نے ان کو ۲۴ کتابوں میں شمار کر کے تین حصوں میں منقسم کیا ہے ۔ (۱) توراۃ جس کو قانون بھی کہتے ہیں اس میں پانچ کتابیں ہیں تکوین ۔ خروج ۔ احبار ۔ اعداد ۔ استثناء (۲) نبیم ان میں یوشع ۔ قضاۃ سموئیل اول و دوم ۔ ملوک اول و دوم ۔ یشعیاہ ۔ یرمیا ۔ حزقیل اور بارہ چھوٹے بڑے پیغمبر

---

[۱] کتب عیسائیت کی معلومات کے پیش نظر یہ مضمون یہاں درج کیا گیا ہے ۔ محمد داؤد راز